صہیونی فوج نے مسجد کو ریسٹورنٹ میں تبدیل کردیا

غزہ (یو این آئی) صہیونی افواج کی سفاکیت کے مظاہرے تھم نہیں سکے، سوشل میڈیا پر ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ صہیونی فوج کے اہلکاروں نے مسجد کو ریسٹورنٹ میں تبدیل کردیا۔ تفصیلات کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے جنگ زدہ رفح سرحدی علاقے میں ایک مسجد کو ریسٹورنٹ میں تبدیل کردیا ہے، جس سے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ انٹرنیٹ پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں اسرائیلی فوجیوں کو غزہ اور مصر کو الگ کرنے والی رفح بارڈر پر واقع مسجد کے اندر کھانا تیار کرتے دکھایا گیا ہے۔ صہیونی فوجی جائے نمازوں پر جوتوں کے ساتھ ادھر ادھر چل رہے ہیں، نماز کی صفوں پر کھانے کی میزیں لگائی گئیں، کھانا بھی بکھرا پڑا نظر آتا ہے، مسجد کے احاطے میں اسرائیلی فورسز کے ٹینک بھی پارک کر دیے گئے۔ یہ مسجد مقامی کمیونٹی کے لیے ایک اہم عبادت گاہ تھی، تاہم اب اسرائیلی قابض حکام نے اس مسجد پر قبضہ کرلیا ہے۔

نہ قربانی، نہ گوشت، جنگ نے فلسطینیوں سے عید کی خوشیاں چھین لیں

غزہ (ایجنسیاں)

گزشتہ موسم گرما میں، غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں نے عیدالاضحیٰ کی چھٹی کو اسی طرح منایا جس طرح منایا جاتا ہے۔ یہاں گزشتہ سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر بڑی خاندانی دعوتیں ہوئیں، غرباء کے ساتھ گوشت کا اشتراک ہوا، اور بچوں کو نئے کپڑے اور تحائف بھی ملے۔ لیکن اس سال، اسرائیل اور حماس کے درمیان آٹھ ماہ کی تباہ کن جنگ کے بعد، بہت سے بے گھر خاندان عید کی خوشیوں کے لیے ترس گئے ہیں۔ فلسطینی خیموں میں ڈبہ بند کھانا کھانے کے لیے مجبور ہیں۔ مقامی بازاروں میں شاید ہی کہیں گوشت یا مویشی ہے۔ عید کے تحائف کے لیے ان کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ یہاں صرف جنگ، بھوک اور بدحالی ہے جس کا کوئی خاتمہ نظر نہیں آتا۔ نادیہ حمودہ نے کہا کہ 'اس سال کوئی عید نہیں ہے'۔ نادیہ کی بیٹی جنگ میں ماری گئی ہے اور جو ایک ماہ قبل شمالی غزہ میں اپنے گھر سے نقل مکانی کر کے آئی تھی اور دیرالبلاح کے مرکزی قصبے میں ایک خیمے میں مقیم ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ، "جب ہم اذان سنتے ہیں تو ہم ان لوگوں کو یاد کر کے روتے ہیں جو ہم نے کھوئے ہیں اور ہمارے ساتھ کیا ہوا ہے، اور ہم پہلے کیسے رہتے تھے۔ جنگ سے پہلے بھی غزہ غریب اور الگ تھلگ تھا، لیکن لوگ پھر بھی رنگ برنگی سجاوٹ لٹکا کر، بچوں کو تحائف دے کر اور گوشت خرید کر یا مویشیوں کو ذبح کر کے ایک دوسرے کے ساتھ خوشیاں بانٹ لیتے تھے۔ اب غزہ کا زیادہ تر حصہ کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے اور 23 لاکھ فلسطینیوں کی آبادی میں سے زیادہ تر اپنا گھربار چھوڑ چکے ہیں۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق، اسرائیلی جارحیت میں غزہ میں 37,000 سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیل نے غزہ کی زیادہ تر زراعت اور خوراک کی پیداوار کو تباہ کر دیا ہے۔ لوگ انسانی امداد پر انحصار کر رہے ہیں لیکن اس پر بھی اسرائیلی پابندیاں عائد ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے خبردار کیا ہے کہ آنے والے ہفتوں میں دس لاکھ سے زیادہ لوگ یعنی غزہ کی تقریباً نصف آبادی کو بھوک مری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مئی کے اوائل میں، مصر نے غزہ کے جنوبی شہر رفح کے لیے اپنی گزرگاہ بند کردی تھی۔ کیونکہ اسرائیل نے اس کے فلسطینی حصے پر قبضہ کرلیا تھا۔ جس کی وجہ سے لوگوں کے علاقے میں داخل ہونے یا جانے کا واحد راستہ بند کر دیا گیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عملی طور پر غزہ سے کوئی بھی فلسطینی عید سے پہلے سالانہ حج نہیں کر سکا۔ عبدالستار البطش کا کہنا ہے کہ اس نے اور اس کے خاندان کے سات افراد نے جنگ شروع ہونے کے بعد سے گوشت نہیں کھایا۔ غزہ میں ایک کلوگرام (2 پاؤنڈ) گوشت کی قیمت 200 شیکل (تقریباً $50) ہے۔ ایک زندہ بھیڑ، جسے جنگ سے پہلے $200 میں خریدا جا سکتا تھا، اب اس کی قیمت $1,300 ہے۔ البطش نے کہا کہ 'آج صرف جنگ ہے، کوئی پیسہ نہیں، کوئی کام نہیں، ہمارے گھر تباہ ہو گئے ہیں۔ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔' جنوبی غزہ میں اب بند مویشیوں کے فارم کے مالک ایاد البیوک نے کہا کہ اسرائیل کی ناکہ بندی کی وجہ سے مویشیوں اور چارے دونوں کی شدید قلت نے قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ کچھ مقامی فارموں کو پناہ گاہوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ شمالی غزہ سے ایک اور بے گھر فلسطینی عبدالکریم متوق گوشت کی مقامی صنعت میں کام کرتے تھے، جو عیدالاضحیٰ کی چھٹی سے پہلے تیزی سے کاروبار کرتی تھی۔ اس سال، اس کا خاندان صرف چاول اور پھلیاں کھانے کے لیے مجبور ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاش میں دوبارہ کام کر سکتا۔ "یہ میرے لیے ایک مصروف موسم تھا، اس دوران میں پیسے گھر لاتا اور اپنے بچوں کے لیے کھانا، کپڑے، گری دار میوے اور گوشت خریدتا۔ لیکن آج کچھ بھی نہیں بچا۔

اسرائیلی فوج کے غزہ میں حملے، 24 گھنٹوں میں مزید 34 فلسطینی شہید

غزہ (یو این آئی)

اسرائیل کی جانب سے غزہ کے مختلف علاقوں پر فضائی اور زمینی حملوں کا سلسلہ جاری ہے، غزہ میں صیہونی فورسز کی تازہ ترین کارروائیوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 34 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں دیرالبلاح سمیت مختلف علاقوں میں فضائی اور زمینی کارروائی کی گئیں، جس کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 34 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی اس جنگ میں اب تک 37 ہزار 266 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جس میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے، جب کہ اس جنگ میں 85 ہزار سے زائد فلسطینی شہید بھی ہوئے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج رفح میں جاری آپریشن دو ہفتوں میں ختم کر دے گی کیوں کہ ہماری جنگ کا دوسرا مرحلہ اپنے اختتام کو پہنچنے والا ہے، جب کہ رفح میں آپریشن کے اختتام تک اگر جنگ بندی پر رضامندی نہیں ہوئی تو اسرائیل غزہ میں کارروائیوں سے متعلق اپنا اگلا لائحہ عمل طے کرے گا۔ امریکا نے غزہ میں امداد کی راہ میں رکاوٹ بننے والے اسرائیلی شہریوں پر پابندی لگادی، بائیڈن انتظامیہ نے بتایا کہ پابندی کی زد میں آنے والے اسرائیلی شہریوں کے گروپ پر امدادی ٹرکوں کو لوٹنے اور آگ لگانے کے بھی الزامات ہیں۔ امریکا نے امدادی قافلوں کی حفاظت کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے واضح کیا کہ امدادی قافلوں کو نشانہ بنانے والی کارروائیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

غزہ کی امداد روکنے والے اسرائیلی گروپ پر امریکی پابندیاں

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے غزہ کے امدادی قافلوں پر حملہ کرنے اور امداد روکنے والے شدت پسند اسرائیلی گروپ پر پابندیاں لگا دیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکا نے ایک 'متشدد انتہا پسند' اسرائیلی گروپ پر غزہ کے لیے انسانی امداد کے قافلوں کو روکنے اور انھیں نقصان پہنچانے پر پابندیاں عائد کر دی ہیں، اسرائیلی گروپ کی کارروائیوں کی وجہ سے محصور فلسطینی علاقے میں قحط کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ کی جانب سے جمعہ کو جس گروپ پر پابندیاں لگائی گئی ہیں اس کا نام Tzav 9 بتایا گیا ہے، یہ گروپ غزہ میں کسی بھی امداد کو داخل ہونے سے روکنے کے لیے بنایا گیا ہے، اور یہ گروپ امدادی ٹرکوں کو لوٹنے اور آگ لگانے کی مذموم کارروائیوں میں ملوث رہا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک بیان میں یہ بھی کہا کہ غزہ میں انسانی بحران کو مزید بگڑنے سے روکنے اور قحط کے خطرے کو کم کرنے کے لیے انسانی امداد کی فراہمی بہت ضروری ہے، اور یہ اسرائیلی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسرائیل اور مغربی کنارے سے غزہ کی طرف جانے والے انسانی امدادی قافلوں کی حفاظت کو یقینی بنائے، ہم اس ضروری انسانی امداد کو نشانہ بنانے والی تخریب کاری اور تشدد کی کارروائیوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ کئی مہینوں سے دائیں بازو کے انتہا پسند یہودی احتجاج کر رہے ہیں اور امدادی سامان کو غزہ پہنچنے سے روکنے کے لیے سڑکیں بلاک کر رہے ہیں۔

میکسیکو: گرمی کی شدید لہر سے 125 افراد ہلاک

میکسیکو سٹی (یو این آئی) میکسیکو میں رواں سال کے آغاز سے موثر رہنے والی گرمی کی لہر سے جانی نقصان 125 ہوگیا۔ میکسیکو پریس میں شائع ہونے والی خبر کے مطابق ملک کی ریاستوں ویراکروز، تباسکو، تاماولیپاس، نیو لیون اور سان لوئس پوتوسی میں درجہ حرارت 45 ڈگری سے تجاوز کر گیا۔ ملک بھر میں، سال کے آغاز سے اب تک شدید گرمی سے 125 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے زیادہ تر کا تعلق ویراکروز سے ہے۔ گزشتہ 5 روز کے دوران شدید گرمی کے باعث 35 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور شدید گرمی کی لہر کے مزید کچھ دیر تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ پیشین گوئی کے مطابق باجا کیلیفورنیا اور سونورا کی ریاستوں میں جہاں ریکارڈ درجہ حرارت کا مشاہدہ ہوا ہے، تھرمامیٹر 4 دن تک 45 ڈگری سے اوپر دکھائی دیں گے۔ خبر میں اطلاع دی گئی ہے کہ سن اسٹروک کی وجہ سے تقریباً 2,308 افراد نے ہسپتالوں سے رجوع کیا ہے۔

ترکیہ، امریکہ کی داعش سے منسلک اسمگلنگ نیٹ ورک پر پابندیاں: امریکی محکمۂ خزانہ

واشنگٹن (اے ایف پی) امریکی محکمہ خزانہ نے کہا کہ امریکہ نے جمعہ کو ترکیہ کے ساتھ تحقیقات کے بعد داعش سے تعلق رکھنے والے چار افراد پر پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے ایک بیان میں کہا، داعش گروپ سے منسلک انسانی سمگلنگ میں ملوث ایک گروہ کے تین حامی اس پابندی کا نشانہ ہیں اور ایک اور شخص ہے جو داعش کے تربیتی کیمپ کے قیام میں ملوث ہے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق یہ افراد ازبکستان اور جارجیا سمیت ممالک میں مقیم تھے اور کم از کم ایک فرد نے ترکیہ میں داعش کے ارکان کی معاونت کی۔ محکمہ خزانہ کے انڈر سیکریٹری برائے دہشت گردی و مالیاتی انٹیلی جنس برن نیلسن نے ایک بیان میں کہا، "ترکی کے ساتھ مربوط کارروائی دہشت گردی کے تمام خطرات بشمول (داعش) کے خلاف مادرِ وطن کے دفاع کے لیے ہمارے مسلسل عزم کا اظہار ہے۔

نصیرات قتل عام کیلئے امدادی ٹرک کا استعمال اسرائیل کا جنگی جرم: یو این ماہرین

غزہ (ایجنسیاں)

اقوام متحدہ کی طرف سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں اقوام متحدہ کے ماہرین نے اسرائیل کی طرف سے وسطی غزہ کے نصیرات کیمپ میں یرغمالیوں کی بازیابی کے لیے فوجی آپریشن کے لیے امدادی ٹرک کے استعمال کو جنگی جرم قرار دے دیا ہے۔ اپنی رپورٹ میں ماہرین نے اسرائیلی افواج کی مذمت کی جو امریکہ کی طرف سے بنائے گئے عارضی سمندری بندرگاہ سے آنے والے انسانی امداد کے ٹرک میں چھپے ہوئے تھے۔ اس ٹرک کا مقصد انسانی امداد فراہم کرنا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے آپریشن نصیرات میں استعمال کیے جانے والے حربے امدادی کارکنوں اور انتہائی ضروری انسانی امداد کی ترسیل کو زیادہ خطرے میں ڈالتے ہیں اور اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں انتہائی سطح کی بربریت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ماہرین نے کہا اسرائیلی فوجیوں کا شہری لباس پہن کر وسطی غزہ میں نصیرات آپریشن کرنا قانون کے مطابق سختی سے ممنوع ہے۔ ماہرین نے مزید بتایا کہ آٹھ جون کو اسرائیلی قابض افواج، مبینہ طور پر غیر ملکی فوجیوں کی مدد سے، نصیرات میں داخل ہوئیں۔ بے گھر افراد اور امدادی کارکنوں کے بھیس میں ایک انسانی ٹرک میں سوار ہوئیں۔ ان فورسز نے علاقے میں پرتشدد چھاپہ مار کارروائی کی اور لوگوں پر حملہ کیا۔ زمینی اور فضائی حملوں کے ساتھ کے ساتھ دہشت، موت اور مایوسی پھیلائی۔ رپورٹ میں نصیرات میں اسرائیلی فوجی آپریشن کو سات اکتوبر سے فلسطینی عوام کے خلاف تباہ کن اسرائیلی جارحیت میں سب سے گھناؤنا قدم قرار دیا گیا ہے۔ ماہرین نے اسرائیلی افواج اور آبادکاروں کی طرف سے فلسطینیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے اسرائیل پر ہتھیاروں کی پابندی کے مطالبے کا اعادہ کیا۔ جنیوا میں انسانی حقوق کی کونسل کی طرف سے مقرر کردہ خصوصی نمائندوں اور آزاد ماہرین کی حیثیت کو اقوام متحدہ کا ملازم نہیں سمجھا جاتا ہے اور ان کو انسانی حقوق کے حالات کا مطالعہ کرنے اور ان پر رپورٹیں جمع کرنے کی ذمہ داری دی جاتی ہے۔

ہم لبنانی حزب اللہ اور اسرائیل سے تحمل و بردباری سے کام لینے کی اپیل کرتے ہیں: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے نائب ترجمان فرحان حق نے اسرائیلی فوجیوں کے بارے میں جو جنوبی لبنان میں آگ کے گولے پھینک کر آگ لگانے کی کوشش کے حوالے سے کہا ہے کہ ہم فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور کسی بھی ایسی کارروائی یا بیان سے گریز کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں جس سے کشیدگی میں اضافہ ہو۔ صحافیوں کو اپنے بیان میں حق نے اس بات پر زور دیا کہ فریقین کو تنازعہ ختم کرنا چاہیے اور یہ بھی کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 کے مطابق سفارتی حل کے لیے کوششیں کی جائیں۔ مسٹر حق نے کہا کہ لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری امن فورس میدان میں اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے اور کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش میں ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اکتوبر کے بعد بہت سی اموات ہوئیں، خاندان بے گھر ہوئے اور محلے تباہ ہو گئے، حق نے کہا کہ جنگ کے علاقائی پھیلاؤ کا خطرہ کافی زیادہ ہے۔

مختصر خبریں

حج سیزن کے اخراجات کا سعودی عرب حساب نہیں کرتا

مکہ مکرمہ (ایجنسیاں) سعودی عرب کے وزیر اطلاعات سلمان الدوسری نے کہا ہے کہ حجاج کرام کی خدمت سب سے اہم فرض ہے جو سعودی عرب ہر سال انجام دیتا ہے۔ سعودی حکومت اپنی تمام تر توانائیاں اور صلاحیتوں کو متحرک کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب حج سیزن پر اٹھنے والے اخراجات کا حساب نہیں لگاتا۔ ہمارا مقصد محفوظ حج موسم کو یقینی بنانا اور ضیوف الرحمان کے راحت و آرام کے ساتھ ان کے مناسک کی ادائی میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب نے جعلی حج مہمات کی بیخ کنی کی مہم شروع کی ہے اور بغیر اجازت کے حج میں شامل ہونے والوں کو سزا دی جائے گی۔ وزیر اطلاعات سلمان الدوسری نے کہا کہ سعودی حکومت نے جدید ترین ٹیکنالوجی کو استعمال کیا ہے تاکہ حجاج کو آسانی اور سکون کے ساتھ اپنی رسومات انجام دینے میں مدد ملے۔ مملکت نے جو کہا اسے کر کے دکھایا۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز چوبیس گھنٹے حج سرگرمیوں کی براہ راست نگرانی کرتے ہیں۔

رامافوسا دوبارہ جنوبی افریقہ کے صدر منتخب

کیپ ٹاؤن (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی حکمراں پارٹی افریقن نیشنل کانگریس (اے این سی) کے لیڈر سیریل رامافوسا کو جمعہ کے روز قومی اسمبلی نے اگلے پانچ سال کے لیے ملک کا صدر منتخب کرلیا۔ قومی اسمبلی کی پہلی نشست کی صدارت کرنے والے چیف جسٹس ریمنڈ زونڈو نے اعلان کیا کہ رامافوسا کو صدارتی انتخاب جیتنے کے لیے 283 ووٹ حاصل ہوئے، جب کہ دوسرے نامزد امیدوار جولیس ملیما کو 44 ووٹ ملے۔ قبل ازیں جمعہ کے روز، اے این سی اور مرکزی اپوزیشن پارٹی، ڈیموکریٹک الائنس (ڈی اے) نے قومی اتحاد کی حکومت بنانے کے لیے ایک معاہدہ کیا اور معاہدے کے ضمن میں رامافوسا کو ڈی اے کی حمایت سے دوبارہ منتخب کیے جانے کی امید تھی۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق 29 مئی کو ہونے والے عام انتخابات میں، اے این سی نے قومی اسمبلی کی 400 نشستوں میں سے 159 نشستیں حاصل کیں، جو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں پہلی بار اپنی 30 سالہ واضح اکثریت کو برقرار رکھنے کے لیے درکار 50 فیصد سے بھی نیچے آ گئی۔

امریکہ نے حوثیوں کے رڈار تباہ کیے

واشنگٹن (ایجنسیاں) امریکی فوج نے جمعے کے روز کہا کہ اس نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یمن میں حوثی باغیوں کے سات ریڈار، ایک ڈرون جہاز اور دو ڈرون کشتیاں تباہ کر دیئے ہیں۔ اس حملے سے دو دن قبل حوثی حملے میں ایک یونانی ملکیتی بحری جہاز کو نقصان پہنچا اور وہ بحیرہ احمر میں انجن کی طاقت کے بغیر تیرتا رہا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر کہا کہ یہ ریڈار حوثیوں کے لیے سمندری جہازوں کو نشانہ بنانا اور تجارتی جہاز رانی کو خطرے میں ڈالنا ممکن بناتے ہیں۔

بحیرۂ روم میں روس اور مصر کی مشترکہ بحری فوجی مشق

ماسکو (یو این آئی) روس کے پیسیفک بیڑے کے دو جنگی جہاز بحیرہ روم میں مصری بحریہ کے ساتھ مشترکہ بحری مشقوں میں حصہ لیں گے۔ روسی وزارت دفاع نے ہفتے کے روز یہ اعلان کیا۔ وزارت کے مطابق، میزائل کروزر ویراگ اور فریگیٹ مارشل شاپوشنکوف پیسیفک فلیٹ کے جنگی جہازوں کا گروپ مصری بحریہ کے ساتھ مشترکہ مشقوں میں شامل ہونے کے لیے مصری بندرگاہ اسکندریہ کے لیے روانہ ہوگیا ہے۔ مشقوں کے دوران مصری بحریہ کی نمائندگی بحری جہاز فریگیٹ ای این ایس القادر کرے گا۔ وزارت نے کہا کہ یہ مشقیں خاص شکل میں کی جائیں گی جس میں مختلف ممالک کے بحری بیڑوں کے درمیان جنگی رابطہ کاری کی تکنیکوں میں مہارت حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ مواصلاتی تربیت اور مشاہداتی آپریشن مشترکہ مشقوں کے ضمن میں انجام دیے جائیں گے۔

ڈونالڈ ٹرمپ 78 برس کے ہوئے

فلوریڈا (یو این آئی) سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کی رات اپنی سالگرہ ویسٹ پام بیچ پر اپنے مداحوں کے ایک گروپ کے ساتھ منائی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ 78 برس کے ہو گئے ہیں۔ فلوریڈا میں ٹرمپ کے حامیوں نے سالگرہ کا اہتمام کیا۔

ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں جنگ بندی کیلئے نیا فارمولہ پیش کیا

ماسکو (یو این آئی)

روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین میں جنگ بندی کے لیے نیا فارمولہ پیش کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین کا تنازعہ حل کرنے کے لیے نیا فارمولہ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوکرین نیٹو میں شمولیت سے انکار کرے۔ روسی صدر نے کہا یوکرین نیٹو میں شمولیت سے انکار کرے تو اس کے بعد ماسکو جنگ بندی کردے گا اور بات چیت کا آغاز کردیا جائے گا۔ صدر پوتن نے کہا کہ جنگ بندی کے لیے یوکرین کو اپنی افواج روس سے الحاق کرنے والے یوکرینی علاقوں سے مکمل طور پر نکلنا ہوگا۔ تاہم یوکرین نے اس تجویز پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے ہٹلر جیسا "الٹی میٹم" قرار دے دیا ہے۔ وولودیمیر زیلنسکی ایک عرصے سے کہتے آ رہے ہیں کہ یوکرین اس وقت تک ماسکو کے ساتھ بات چیت نہیں کرے گا جب تک روسی افواج کریمیا سمیت یوکرین کے تمام علاقوں کو چھوڑ نہیں دیتیں۔ بی بی سی کے مطابق ولادیمیر پوتن کی جانب سے جنگ بندی کی یہ شرائط ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب 90 ممالک کے رہنما ہفتے کے روز سوئٹزرلینڈ میں یوکرین میں امن کی راہوں پر بات کرنے کے لیے ملاقات کرنے کی تیاری کر رہے ہیں، جس میں روس کو مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ جمعہ کو ماسکو میں روسی سفیروں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پیوٹن نے یوکرین کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ روس کے زیر قبضہ چار علاقوں ڈونیٹسک، لوہانسک، خیرسن اور زاپوریژیا سے دست بردار ہو جائے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یوکرین کو روسی پیش قدمی کو روکنے کے لیے نیٹو کے فوجی اتحاد میں شامل ہونے کی اپنی کوششوں سے باضابطہ طور پر دست بردار ہونا پڑے گا۔ صدر پیوٹن نے کہا، ''جیسے ہی کیف نے اعلان کیا کہ وہ اس طرح کے فیصلے کے لیے تیار ہے، ہماری طرف سے اسی لمحے فائر بندی اور مذاکرات شروع کرنے کا حکم فوراً عمل میں آئے گا۔

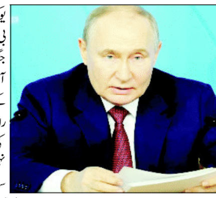

روس کی مذاکرات کی تجویز ذی فہم نہیں: اسٹولٹن برگ

بروسیلز (یو این آئی) نیٹو کے سیکرٹری جنرل ینز اسٹولٹن برگ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کی یوکرین کے ساتھ جنگ بندی کی شرائط پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین کو اپنی افواج کو اپنی سرزمین سے نہیں بلکہ روس کو مقبوضہ یوکرین کی سرزمین سے اپنی فوجوں کا انخلا کرنے کی ضرورت ہے۔ اسٹولٹن برگ نے یہ بیان بیلجیئم کے دارالحکومت برسلز میں نیٹو ہیڈکوارٹر میں منعقدہ وزرائے دفاع کے اجلاس کے بعد دیا۔ پوتن کے ان بیانات کہ اگر یوکرین ڈونیٹسک، لوہانسک، خیرسون اور زاپوریزیا سے اپنی فوجیں واپس بلا لے اور نیٹو میں شامل ہونے کی خواہش سے باز آ جائے تو کیف کے ساتھ مذاکرات شروع ہو سکتے ہیں " کے جواب میں اسٹولٹن برگ نے کہا کہ یہ " نیک نیتی پر مبنی پیشکش نہیں ہے۔ اسٹولٹن برگ نے کہا کہ مذکورہ شرائط کا مطلب یہ ہے کہ یوکرین "اس سے زیادہ زمین چھوڑ دے جتنا کہ روس کبھی بھی قبضہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا" یہ امن کی تجویز نہیں ہے۔ یہ مزید جارحیت اور مزید قبضے کی تجویز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک طرح سے ظاہر کرتا ہے کہ روس کا مقصد یوکرین کو کنٹرول کرنا ہے، جو کہ اس جنگ کے آغاز سے ہی روس کا مقصد رہا ہے۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹو کے اتحادی یوکرین کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہیں۔

روس میں یوکرین کی گولہ باری سے 4 افراد ہلاک

ماسکو (یو این آئی) یوکرین کی گولہ باری میں روس کے بیلگرود علاقہ کے قصبہ شبیکینو ف میں چار افراد ہلاک اور دیگر سات زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی۔ بیلگرود کے گورنر ویچسلاو گلادکوف نے کہا کہ گولہ باری کے نتیجے میں پانچ منزلہ رہائشی عمارت کے داخلی دروازے کو نقصان پہنچا اور تقریباً 20 اپارٹمنٹس تباہ ہو گئے۔

جدہ: عمارت کے زمیں بوس ہونے کے واقعے کی فوجی تحقیقات شروع

جدہ (ایجنسیاں) سعودی عرب میں بدعنوانی کی روک تھام کے نگران ادارے 'نزاھہ' نے جدہ گورنری کی الفیصلیہ کالونی میں دو ہفتے قبل رہائشی عمارت کے زمیں بوس ہونے کے واقعے کی فوج داری تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ یاد رہے عمارت گرنے کا حادثہ 11 / 22 / 144ھ بمطابق 05 / 30 / 2024 کو پیش آیا تھا جس کے نتیجے میں سات افراد ہلاک اور آٹھ زخمی ہو گئے تھے۔ بعد میں پتہ چلا تھا کہ عمارت تعمیر کے دوران کرپشن کی گئی تھی۔ مکہ مکرمہ کے گورنر نے اس واقعے کی فوری اور شفاف انکوائری کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد کیس کو انسداد بدعنوانی کمیشن کے حوالے کیا گیا اور ضروری تحقیقات کی گئیں، جس کے نتیجے میں عمارت میں تکنیکی خرابیوں کی موجودگی سامنے آئی۔ سیکرٹریٹ نے اس وقت عمارت کے مالک شہری فراس ہانی جمال الترکی، جو وزارت ثقافت کے مشترکہ خدمات کے شعبے کے انڈر سیکریٹری کے طور پر کام کرتے ہیں، کو عمارت کی مزید تعمیر کو روکنے اور سیکریٹریٹ سے رجوع کی ہدایت کی مگر مذکورہ شخص نے ہدایات پر عمل درآمد نہیں کیا۔ اس نے اپنے قانونی وکیل فہد حسین علی صنیع انجینیئر نگ کنسلٹنگ آفس کے مالک ماجد محمد جمیل بشناق کے ساتھ یمنی شہریت رکھنے والے ٹھیکیدار محمد سالم احمد الخصیصی کے ذریعے رابطہ کرنے کی ہدایت کی۔ اس نے دفتر کے ذریعے سے دو منزلہ عمارت کے ساتھ ایک اضافی منزل کی توسیع کا لائسنس حاصل کیا گیا۔ انجینیئر نگ آفس کے ملازمین میں سے ایک نے عمارت کو مسمار کرنے کا اجازت نامہ جاری کرنے کی درخواست جمع کرائی اور پھر غلط معلومات پر مشتمل عمارت کی تعمیر کا اجازت نامہ جاری کرنے کی درخواست جمع کر دی جس میں خصوصی پروگراموں کے ساتھ ترمیم شدہ تصاویر شامل ہیں جو خلاف واقعہ عمارت کے انہدام کو ظاہر کرتی ہیں۔ ملازم نے اس جعل سازی پر پچاس ہزار ریال رشوت وصول کی۔ عمارت کے مالک نے یہ رقم اپنے ایجنٹ کو منتقل کر دی جس نے یہ رقم دفتری ملازم تک پہنچائی۔ پراجیکٹ کے ٹھیکیدار نے تعمیرات شروع کی جس کی وجہ سے بوجھ بڑھ گیا اور عمارت گر گئی۔ عمارت کے مالک نے مذکورہ رقم رشوت کے طور پر دینے پر رضامندی ظاہر کی جس کے بدلے میں اس کی ملکیتی عمارت کا بلڈنگ پرمٹ غیر قانونی طریقے سے جاری کیا گیا ہے۔ اب تمام ملزمان گرفتار کر لیے گئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ سعودی عرب کے مغربی شہر جدہ میں 11 سکیورٹی اور سروس ایجنسیوں نے عمارت گرنے کے حادثے کے بعد آٹھ افراد کو بچالیا تھا۔

سعودی عرب میں 2025 کے ایشین فزکس اولمپیاڈ ایونٹ کی میزبانی کی تیاریاں شروع

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی حکام نے باضابطہ طور پر ایشین فزکس اولمپیاڈ کا پرچم وصول کرلیا اور ایشیا کے ایک سب سے بڑے سائنسی پروگرام کے 2025 ایڈیشن کی میزبانی کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ حال ہی میں کمپر میں 2024 ایڈیشن کے میزبان ملائیشیا نے علامتی پرچم مملکت کے حوالے کیا۔ تین تا 10 جون 2024 تک منعقدہ مقابلے میں 27 ممالک کے 208 طلباء شامل تھے جس میں سعودی عرب کی 8 طلباء پر مشتمل ٹیم نے پانچ انعامات جیتے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق شاہ فہد یونیورسٹی برائے پیٹرولیم و معدنیات کے تعاون سے موہبہ فاؤنڈیشن اور وزارتِ تعلیم کے زیر اہتمام مئی 2025 میں منعقدہ 25 ویں اے پی ایچ او میں تقریباً 27 ممالک حصہ لے رہے ہیں۔ سیکرٹری جنرل موہبہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر آمال بنت عبداللہ الہزاع کے حوالے سے ایس پی اے نے بتایا، "اس طرح کے بین الاقوامی مقابلے کی میزبانی" سائنسی اور تعلیمی میدان میں مملکت کی پوزیشن کی اہمیت اور بین الاقوامی سطح پر تعریف کی عکاسی کرتی ہے۔" انہوں نے کہا، یہ "عالمی سطح پر مملکت کی طاقت اور اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ ویژن 2030 کو حاصل کرنے کے لیے مستقبل کی تخلیق میں اس کی دلچسپی کس سطح پر ہے۔ یہ تعاون سائنس اور علم کے فروغ اور اس طرح کی بین الاقوامی تقریبات میں شرکت کی غرض سے طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے مملکت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ الہزاع نے مزید کہا، "یہ میزبانی مملکت میں تعلیم کے فروغ کے لیے ہونے والی کوششوں کی توثیق ہے اور یہ سائنس کے شعبے میں دوسرے ممالک کے ساتھ رابطے اور تعاون کو بڑھانے کے ایک موقع کی بھی نمائندگی کرتی ہے کیونکہ یہ تقریب پرعزم طلباء اور ایشیا کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے لیے بھرپور تعلیمی اور دو طرفہ شرکت کے مواقع کا وعدہ کرتی ہے جو ان کے تعلیمی تجربے کو تقویت دینے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔" سعودی عرب اس وقت اگلے ماہ ہونے والے بین الاقوامی کیمسٹری اولمپیاڈ کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے جس میں 90 ممالک شرکت کریں گے۔ بین الاقوامی مقابلے کا انعقاد بھی موہبہ نے وزارتِ تعلیم اور شاہ سعود یونیورسٹی کے تعاون سے سعودی بیسک انڈسٹریز کارپوریشن کی خصوصی معاونت کے ساتھ کیا ہے۔

جی-7 ممالک کے سربراہ اجلاس کے اختتامی اعلامیہ میں اہم پیغامات

میڈرڈ (یو این آئی)

جی-7 ممالک کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں ہونے والی تمام شہری ہلاکتوں کی یکساں مذمت کرتے ہیں اور شہری ہلاکتوں بالخصوص خواتین اور بچوں کی ناقابل قبول تعداد پر انتہائی فکر مند ہیں۔ امریکہ، جرمنی، انگلینڈ، جاپان، فرانس، کینیڈا اور اٹلی پر مشتمل جی 7 ممالک اور یورپی یونین کے سربراہان کی شراکت سے اطالوی شہر بورگو ایگنازیا میں منعقدہ 50 واں جی 7 سربراہی اجلاس دوسرے دن اختتامی اعلامیہ کے ساتھ اپنے انجام کو پہنچا۔ بیان میں اسرائیل کی حمایت کا اعادہ کیا گیا اور کہا گیا کہ "اپنے دفاع کے حق کو استعمال کرتے ہوئے، اسرائیل کو ہر صورت میں بین الاقوامی انسانی قانون سمیت بین الاقوامی قانون کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔ ہم تمام شہری ہلاکتوں کی یکساں مذمت کرتے ہیں اور خاص طور پر خواتین اور بچوں سمیت شہری ہلاکتوں کی ناقابل قبول تعداد پر گہری تشویش رکھتے ہیں۔ اعلامیہ میں تمام فریقین سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ شہریوں کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔ بیان میں سب سے پہلے امریکی صدر جو بائیڈن کی طرف سے اعلان کردہ غزہ میں جنگ بندی کی تجویز کی حمایت کرنے پر زور دیا گیا۔ حماس کو اس پیشکش کو قبول کرنے اور حماس پر اثر و رسوخ رکھنے والے ممالک پر معاہدے کو قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کی اپیل کی گئی ہے۔ روس یوکرین جنگ میں یوکرین کو دی جانے والی قطعی حمایت کی تصدیق کرنے والے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ "ہم یوکرین کو فوجی، بجٹ، انسانی اور تعمیر نو کی امداد جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم یوکرین کی فوری طور پر قلیل مدتی مالیاتی ضروریات کو پورا کرنے اور اس کی طویل مدتی بحالی اور تعمیر نو کی ترجیحات میں تعاون کرنے سے مضبوطی سے وابستہ ہیں۔ ایران کی جانب سے 13-14 اپریل کو اسرائیل پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ خلیج عدن اور بحیرہ احمر میں تجارتی بحری جہازوں پر حملے بند ہونے چاہئیں۔ اعلامیہ میں یمن میں حوثیوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ زیر حراست جہاز رانوں کو رہا کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ افریقہ کے ساحل کے علاقے میں سلامتی، دہشت گردی، تنازعات اور نقل مکانی بدستور تشویشناک ہے۔ اعلامیے میں ساحل خطے کے ممالک سے آئینی نظام کی منتقلی کے عمل کو تیز کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اس بات پر زور دیا گیا کہ جی-7 ممالک اس سلسلے میں مدد کے لیے تیار ہیں۔